مطبوعات

ماہنامہ "سیارہ" اشاعتِ خاص مدیر جناب ابو السلام نعیم صدیقی۔ شائع کردہ: دفتر سیارہ ۶۔بی، ذیلدار پارک، اچھرہ۔ لاہور۔ قیمت سوا دو روپے۔ صفحات ۲۳۸

یہ مجلہ حلقہ ادبِ اسلامی کے نامور ادیب اور شاعر جناب نعیم صدیقی کے اونچے اور ستھرے ادبی ذوق کی جیتی جاگتی تصویر ہے۔ اس مجلہ نے مختصر سی مدت میں جو قابلِ قدر ترقی کی ہے اس کا اندازہ وہی لوگ کر سکتے ہیں جن کی نظر سے یہ برابر گزرتا رہا ہے۔

زیرِ تبصرہ شمارہ اس کی اشاعت خاص ہے۔ اس میں اس کے فاضل مدیر نے شعر و ادب کی جو محفل سجائی ہے اُس میں قریب قریب وہ تمام شخصیتیں شریک ہیں جنہیں فکری، اور ادبی میدان میں شہرت اور ناموری حاصل ہے۔

"میرا مطالعہ" کے تحت پاک و ہند کے مشہور اہلِ علم اور اہلِ دانش نے اپنے جو تاثرات اور تجربات بیان فرمائے ہیں وہ نہ صرف فکر انگیز ہیں بلکہ مطالعہ کے شائقین، اُن سے عملی رہنمائی بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ معیار طباعت اونچا ہے۔ البتہ بعض مقامات پر کتابت کی غلطیاں نظر سے گزریں۔

قرآن ارزم جلد اوّل، حصہ مکی
قرآن ارزم جلد اوّل۔ حصہ مدنی
تالیف: جناب غلام احمد صاحب۔ شائع کردہ دار الاشاعت قرآن ارزم ۲۲-۱-۸۶۷ سلطان پور حیدر آباد نمبر ۲ قیمت حصہ مکی۔ چھ روپے۔ حصہ مدنی دس روپے۔

قرآن مجید کی سنتِ نبوی، اُس کے اپنے پس منظر اور اس کی لغت سے یکسر بے نیاز ہو کر

صرف اپنے ذاتی رجحانات کے مطابق تعبیر و تشریح کی جس قدر کوششیں کی گئی ہیں اور اُن کے نتیجے میں جو فکری و ذہنی انتشار رونما ہوا ہے، یہ کوشش اس کا واضح نمونہ ہے۔ فاضل مصنف کا دعویٰ ہے کہ انہوں نے انسانی عقل سے پرتعصبات کے سارے پردوں کو ہٹا کر قرآن مجید کا مطالعہ کیا ہے اور اس جمود کو توڑا ہے جو صدیوں سے مسلمانوں کے افکار پر پڑا ہوا ہے لیکن جس آزادیٔ فکر کا انہوں نے مظاہرہ کیا ہے اُس سے قرآن مجید کے مطالب و معانی یکسر بدل کر رہ گئے ہیں اور بعض ایسی تصریحات سامنے آئی ہیں جس سے پورے دین کا حلیہ بگڑ کر رہ جاتا ہے۔ انہوں نے تو یہ کام اس لیے کیا ہے کہ کورانہ تقلید کے پردوں کو چاک کر کے آزادانہ اجتہاد کی راہ نکالی جائے لیکن اگر اس طرزِ فکر کو اپنایا جائے تو اسلام کی ایک ایسی تعبیر سامنے آئے گی جس کی قرآن و سنت اور آثار صحابہ سے کوئی توثیق نہیں ہوتی۔

تاریخ کے مطالعہ سے یہی پتہ چلتا ہے کہ اللہ کے دین میں سنّت نبوی اور تعامل صحابہ کو نظرانداز کر کے جو نئی راہیں پیدا کی گئیں وہ یکسر غلط اور گمراہ کن تھیں اور انہوں نے امت کو قطعاً کوئی فائدہ نہیں پہنچایا۔ فاضل مصنف کی نیت خواہ کتنی ہی نیک اور ان کا جذبہ خواہ کتنا پاکیزہ ہو لیکن ہم اس طرزِ فکر کی کبھی تائید نہیں کر سکتے بلکہ اسے امت کے لیے نقصان دہ سمجھتے ہیں۔ البتہ جو لوگ راسخ العلم ہیں اور وہ قرآن مجید کی تشریح و تعبیر میں آزادیٔ فکر کے نتائج دیکھنا چاہتے ہیں انہیں اس کتاب کی طرف رجوع کرنا چاہیے۔

معیار طباعت اوسط درجہ کا ہے اور اسلوب بیان میں کافی الجھاؤ پایا جاتا ہے۔

(ع - ح - ص)